www.ilmkidunya.com

تعارف قرآن مجید

قرآن مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت

تفصیلی سوالات

سوال 1: قرآن مجید کا مختصر تعارف بیان کریں۔ (U.B)

جواب:

قرآن مجید کا تعارف

قرآن حکیم کا معانی و مفہوم:

لفظ قرآن "قرأۃ" سے بنا ہے جس کا معنی پڑھنا اور جمع کرنا ہے۔ چونکہ قرآن مجید بار بار پڑھا جاتا ہے اس لیے اسے قرآن کہتے ہیں۔ اصطلاحاً قرآن مجید سے مراد اللہ تعالیٰ کی وہ آخری الہامی کتاب جو اُس نے اپنے آخری پیغمبر حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر عربی زبان میں وحی کے ذریعے تھوڑا تھوڑا کر کے کم و بیش ۲۳ سال کے عرصے میں نازل فرمائی۔

قرآن اور لغت عرب:

قرآن مجید اہل عرب میں نازل ہوا۔ نزول قرآن کے وقت اہل عرب کی زبان عربی تھی جو بڑی فصیح تھی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو بھی عربی زبان میں نازل فرمایا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا

"بے شک ہم نے اس کتاب کو قرآن کی صورت میں بزبان عربی نازل کیا" (یوسف:۲)

ہدایت کا دائمی ذریعہ:

خیر و شر میں فرق کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے انسان کو ضمیر کی آواز عطا فرمائی اس کے علاوہ انسان کی کامل رہنمائی کے لیے انبیاء اور ان پر کتابیں نازل فرمائیں۔ قرآن مجید انسان کے لیے اس سلسلۂ ہدایت کا کامل اور دائمی ذریعہ ہے جو قیامت تک قائم و دائم رہے گا۔

آخری نبی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور کتاب ہدایت:

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی جانب سے بنی نوع انسان کی ہدایت کے لیے نازل ہونے والی آخری کتاب ہے جو اس کے آخری نبی حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہوئی۔

قرآن کی صفت مصدِّق:

قرآن مجید پہلی تمام آسمانی کتابوں کی تصدیق اور توثیق کرنے والی کتاب ہے۔

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

"اُس نے اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تم پر یہ کتاب نازل کی جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے"

(آل عمران:۳)

قرآن کی صفت مھیمن:

"مھیمن" کا مطلب ہے محافظ و نگہبان:

قرآن مجید پچھلی کتابوں کے لیے مھیمن ہے اس سے مراد یہ ہے کہ پچھلی کتابوں میں جو تعلیمات اور عقائد اصلی حالت میں محفوظ نہ رہ سکے انہیں قرآن نے اپنے اندر از سرِ نو بیان کر کے محفوظ کر لیا ہے۔

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ

"اور تمھاری طرف ہم نے یہ کتاب نازل کی ہے۔ یہ حق لے کر آئی ہے۔ اس سے پہلے جو آسمانی کتابیں آئیں ان کی تصدیق کرنے والی ہے اور ان کی محافظ و نگہبان ہے۔" (المائدہ:۴۸)

جامعیت قرآن:

قرآن کریم انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے بارے میں ضروری معلومات اور رہنمائی کا خزینہ ہے۔ اس میں وہ تمام باتیں وضاحت کے ساتھ بیان کر دی گئی ہیں جن کا جاننا انسان کے لیے ضروری ہے اور جن کے جاننے کا انسان کے پاس کوئی دوسرا ذریعہ نہیں ہے۔

کامل رہنمائی:

قرآن مجید میں انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے متعلق کامل رہنمائی موجود ہے چاہے انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی، معاشی زندگی ہو یا معاشرتی، انفرادی زندگی ہو یا سیاسی، قومی معاملات ہوں یا بین الاقوامی۔ اسی طرح خیر و شر، حلال و حرام اور اخلاق و آداب ہر حوالے سے اس میں کامل اور تا ابد رہنمائی موجود ہے۔

محفوظ ترین کتاب:

اس سے پہلے نازل ہونے والی آسمانی کتابیں آج محفوظ نہیں ہیں مگر قرآن کریم وہ عظیم کتاب ہے جو آج بھی حرف بحرف اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی اور اس حقیقت کو دشمنان اسلام بھی تسلیم کرتے ہیں۔

حفاظت کی ذمہ داری:

قرآن مجید واحد آسمانی کتاب ہے جسکی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے لی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چودہ سو سال گذر جانے کے باوجود اس میں ایک زیر زبر کی بھی تبدیلی نہیں آئی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

"بلاشبہ یہ ذکر (قرآن) ہم نے نازل کیا اور ہم خود اس کے محافظ ہیں۔" (الحجر:۹)

پہلی وحی:

قرآن مجید کی پہلی وحی سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات پر مشتمل ہے جو کہ غار حرا میں ۱۷ رمضان المبارک ۴۱ عام الفیل میں نازل ہوئی۔

آخری وحی:

قرآن مجید کی نازل ہونے والی آخری وحی سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۳ ہے جو کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میدان عرفات میں ۹ ذوالحجہ ۱۰ ہجری میں نازل ہوئی۔ قرآن مجید کی مدت نزول تقریباً ۲۳ سال ہے۔ نزول قرآن مجید ۲ ادوار پر مشتمل ہے۔

مکی دور نزول:

اعلان نبوت سے لے کر ہجرت مدینہ تک کا عرصہ مکی دور کہلاتا ہے جو کہ ۱۲ سال ۵ ماہ اور ۱۳ دن (تقریباً ۱۳ سالوں) پر مشتمل ہے۔ اس دور میں ۸۶ سورتیں نازل ہوئیں۔

مدنی دور نزول:

ہجرت مدینہ سے وصال نبوی خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تک کا زمانہ مدنی دور نزول کہلاتا ہے جو کہ ۹ سال ۹ ماہ اور ۹ دن (تقریباً ۱۰ سالوں) پر مشتمل ہے۔ اس دور میں ۲۸ سورتیں نازل ہوئیں۔

سورتیں:

قرآن حکیم کی سورتوں کی تعداد ۱۱۴ ہے۔ سب سے بڑی سورت "البقرہ" ہے اور سب سے چھوٹی سورت "الکوثر" ہے۔

منازل:

قرآن مجید کو سات دنوں میں پڑھنے کے لئے علماء نے اس کے سات حصے کئے ہیں جن کو منازل کہا جاتا ہے اور ان کی تعداد ۷ ہے۔

پارے:

اگر کوئی قرآن مجید کو ۳۰ دنوں میں پڑھنا چاہے تو علماء نے اس کے ۳۰ حصے کئے ہیں جن کو پارے کہتے ہیں۔

رکوع:

قرآن مجید کے رکوعات کی تعداد ۵۵۸ ہے۔

سجدے:

قرآن مجید کے وہ مقامات جن کی تلاوت کرنے اور سننے پر سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے۔ ان کو سجدہ تلاوت کہتے ہیں۔ یہ سجدے ۱۴ ہیں۔

ترتیب نزولی:

جس ترتیب سے قرآن مجید نازل ہوا اس کو ترتیبِ نزولی کہتے ہیں۔

ترتیب توقیفی:

قرآن مجید کی سورتوں کی موجودہ ترتیب کو ترتیب توقیفی کہا جاتا ہے۔ جس میں پہلی سورۃ، سورۃ الفاتحہ اور آخری سورۃ، سورۃ الناس ہے۔

حاصل کلام:

قرآن کریم وہ سرچشمۂ ہدایت ہے جو پچھلے چودہ سو سال سے انسانیت کی رہنمائی کر رہا ہے اور رہتی دنیا تک رہنمائی کرتا رہے گا چونکہ اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لے رکھا ہے۔

سوال2: عہدِ رسالت میں جمع وتدوینِ قرآن مجید پر نوٹ لکھیں۔ (K.B)

جواب:

عہدِ رسالت میں جمع وتدوین قرآن مجید

آیات کا نزول:

قرآن پاک نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ایک ہی دفعہ نازل نہیں ہوا، بلکہ تئیس (23) سال کی مدت میں آہستہ آہستہ حالات کی ضرورت کے مطابق نازل ہوتا رہا۔ زیادہ تر تین سے دس آیات نازل ہوتیں جب کوئی آیت نازل ہوتی تو حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کاتبانِ وحی سے فرما دیتے کہ اس آیت کو فلاں سورت کے شروع یا آخر میں لگانا ہے۔

حفاظت قرآن کے ذرائع:

نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے زمانے میں قرآن تحریری صورت میں مختلف صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کے پاس موجود تھا۔ یہ تحریر پتھر کی سلوں، کھجور کے پتوں، لکڑی اور چمڑے پر ہوتی تھی۔

مسجد نبوی میں مقام:

مسجد نبوی میں ایک مقام متعین تھا، جہاں وہ قرآنی آیات رکھ دی جاتیں، صحابہ کرام اسے یاد کرتے اور مختلف نمازوں میں پڑھتے۔

حفظِ قرآن:

www.ilmkidunya.com

جوں جوں قرآن نازل ہوتا رہا، لکھا جاتا رہا اور حفظ بھی ہوتا گیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیات مبارکہ میں قرآن پاک مکمل طور پر بے شمار صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ اور صحابیات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو حفظ ہو چکا تھا۔

قرآن کی ترتیب:

قرآن کی موجودہ ترتیب توقیفی ہے یعنی موجودہ ترتیب اللہ کے حکم سے نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے لگائی۔

آیات اور سورتوں کا درج کرنا:

جب کوئی سورت نازل ہوتی تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کاتبان وحی سے فرمادیتے کہ "اس سورت کو فلاں سورت کے شروع یا آخر میں درج کردو" اور جب آیات نازل ہوتیں تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ فرمادیتے کہ " ان کو فلاں فلاں سورت میں درج کردو۔"

سماعت قرآن:

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے دو مرتبہ رمضان میں سارا قرآن صحابہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو سنایا۔ نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہر سال رمضان کے مہینے میں حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ قرآن کا دور کرتے تھے۔ حیات مبارکہ کے آخری رمضان میں یہ دور دو دفعہ کیا گیا۔ گویا جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ دنیا سے رخصت ہوئے تو اس وقت قرآن کتابت اور حفظ، دونوں اعتبار سے محفوظ ہو چکا تھا۔

کاتبینِ وحی:

مشہور کاتبین وحی میں سے خلفائے راشدین کے علاوہ حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حضرت ابو دردا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حضرت خالد بن سعید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حضرت زبیر بن عوام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حضرت معاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حضرت عبداللہ بن سلام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حضرت ثابت بن قیس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حضرت عبداللہ بن سعد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اور حضرت حنظلہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وغیرہ شامل ہیں۔

سوال 3: عہدِ صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ میں جمع و تدوینِ قرآن مجید کے احوال بیان کریں۔ (مشقی سوال نمبر 1)(K.B)

جواب: **<u>عہدِ صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ میں جمع و تدوین قرآن مجید</u>**

دورِ صدیقی اور حفاظت قرآن:

تدوین قرآن:

حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ مبارکہ میں قرآن پاک ایک کتاب کی شکل میں نہ تھا۔ بلکہ مختلف چیزوں میں لکھا ہوا موجود تھا۔ اسے ایک کتاب کی شکل میں مدون کرنے کی ضرورت حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے زمانے میں پیدا ہوئی۔

جنگِ یمامہ:

حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی خلافت میں مسلمانوں کی جنگ مسیلمہ کذاب کے ساتھ ہوئی اس نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا تھا۔ اس کی سرکوبی کے لئے ایک لشکر روانہ کیا گیا۔ اس جنگ میں تقریباً سترہ سو جید عالم صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ شہید ہوئے جن میں ستر حفاظ بھی شامل تھے۔

حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا مشورہ:

اس وقت تک قرآن مجید زیادہ انسانی سینوں میں محفوظ تھا۔ اس سے تشویش پیدا ہوئی کہ اگر اسی طرح حفاظ شہید ہوتے رہے تو کہیں قرآن کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔ اس بات کے پیش نظر حضرت عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو مشورہ دیا کہ "قرآن کو ایک جگہ پر مدون کیا جائے۔" اور عرض کیا "یا امیر المومنین! قبل اس کے کہ یہ امت کتاب اللہ کے بارے میں یہود و نصاریٰ کی طرح اختلاف کا شکار ہو آپ ان کا علاج کریں" حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے پہلے تو انکار کیا لیکن پھر حضرت عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے اصرار پر تدوین قرآن کی حکمت حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے ذہن میں آگئی۔

مجلس کا قیام:

حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی قیادت میں ایک مجلس تشکیل دی۔ اس مجلس نے بڑی محنت سے تدوین قرآن کا کام سرانجام دیا۔ قرآن پاک کا یہ نسخہ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے بعد حضرت عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ اور ان کے بعد ام المومنین حضرت حفصہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی نگرانی میں رکھا گیا۔ حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کہتے ہیں۔ "خدا کی قسم! اگر مجھے کسی پہاڑ کو منتقل کرنے کا کہا جاتا تو وہ مجھ پر اس قدر گراں نہ گزرتا، جتنا قرآن پاک کو جمع کرنے کا معاملہ ہے۔" (صحیح بخاری)

حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی قیادت میں ایک مجلس بنادی گئی اور انہوں نے بڑی محنت اور کاوش سے تدوین قرآن کا کام کیا۔

طریقہ کار:

مدینہ میں اعلان کر دیا گیا کہ جس کے پاس بھی لکھا ہوا قرآن موجود ہو وہ لا کر حضرت زید رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو پیش کرے۔ کسی آیت کو لکھنے سے پہلے نوشتوں سے تصدیق کر لی جاتی اور دو صحابہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی گواہیاں لی جاتیں کہ انہوں نے حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اسی مقام پر تلاوت کرتے ہوئے سنا تھا۔ قرآن کا یہ نسخہ مصحف صدیقی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے نام سے موسوم ہوا۔

دورِ عثمانی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ اور حفاظتِ قرآن

رسم الخط میں اختلاف:

حضرت عثمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے عہد میں اسلامی ریاست کی حدود دور دور تک پھیل گئیں۔ ایک صحابی حضرت حذیفہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کسی جگہ پر کفار سے جنگ لڑ رہے تھے۔ وہاں انہوں نے عجمیوں کو بڑے عجیب و غریب طریقے سے تلاوتِ قرآن کرتے سنا۔ قرآن کی قرأت میں اختلاف دیکھ کر حضرت حذیفہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ گھبرائے ہوئے خلیفہ حضرت عثمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے پاس پہنچے اور سارا معاملہ بتایا۔

مجلس کا قیام:

حضرت عثمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی سربراہی میں حضرت عبداللہ بن زبیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ، حضرت سعید بن العاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن حارث رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ پر مشتمل کمیٹی بنائی۔ انہوں نے قریش کے رسم الخط پر سات نسخے تیار کر کے تمام صوبوں میں بھیج دیے اور ایک نسخہ مدینہ میں رکھ لیا اور باقی تمام رسم الخط کے نسخے ضائع کر دیئے۔

حضرت عثمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ ... جامع القرآن:

چنانچہ حضرت ابو بکر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے مدون کئے ہوئے نسخے کو منگوایا گیا اور اس کی مختلف نقول تیار کرا کے مختلف صوبوں میں بھجوادی گئیں اور تمام نسخے واپس منگوا لئے گئے۔ اسی لئے حضرت عثمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کو جامع القرآن (یعنی امت کو ایک قرآن پر جمع کرنے والا) کہتے ہیں۔

محفوظ نسخہ:

حضرت عثمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے تیار کردہ نسخوں میں سے آج بھی ایک نسخہ استنبول (ترکی) اور دوسرا تاشقند (ازبکستان) میں محفوظ ہے۔

مختصر سوالات

www.ilmkidunya.com

سوال 1: قرآن مجید کا مختصر تعارف قلم بند کریں۔ (U.B)

جواب:

قرآنِ مجید کا تعارف

لفظ قرآن "قِرَاءَةٌ" سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں، جوں کہ قرآنِ مجید ہی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل فرمائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبرئیل عَلَيْهِ السَّلَام کے ذریعے سے نازل ہوا۔ قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً تئیس (23) سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات و واقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔ یہ کتاب قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔ یہ قرآنِ مجید کا معجزہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا بلکہ اسے ہر لمحہ نئی لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

سوال 2: قرآن مجید ایک عالم گیر کتاب ہے وضاحت کریں۔ (U.B)

جواب:

قرآن مجید کی عالمگیریت

قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور عالم گیر کتاب ہے، جس طرح نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور آپ کی رسالت تمام جہانوں کے لیے ہے، اسی طرح آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہونے والی کتاب بھی تمام بنی نوعِ انسان کے لیے رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ قرآنِ مجید کسی خاص قوم یا وقت کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

سوال 3: قرآن مجید کے قیامت تک کے لیے محفوظ ہونے کی وجہ بیان کریں۔ (K.B)

جواب:

محفوظ ترین کتاب

قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔ قرآنِ مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کا ذریعہ ہے، چناں چہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ (سُوْرَةُ الْحِجر: 9)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اِس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

سوال 4: قرآنِ مجید کا اعجاز تحریر کریں۔ (K.B)

جواب:

قرآنِ مجید کا اعجاز

قرآنِ مجید کی حقّانیت کی یہ دلیل ہے کہ اس کا ایک ایک حرف چودہ صدیاں گزرنے کے باوجود بھی محفوظ ہے۔ قرآنِ مجید کے الفاظ کی طرح اس میں بیان کی گئی معلومات بھی قرآنِ مجید کے اعجاز کی دلیل ہیں۔ قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے۔

سوال 5: عہدِ رسالت میں تدوینِ قرآن مجید کی وضاحت کریں۔ (K.B)

جواب:

عہدِ رسالت میں تدوینِ قرآن مجید

www.ilmkidunya.com

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیّبہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کو قرآن مجید زبانی یاد تھا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ قرآنِ مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیّبہ ہی میں مکمل قرآنِ مجید لکھا جا چکا تھا۔ عہدِ رسالت ہی میں قرآنِ مجید عموماً پتھر کی ان سِلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ان ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا جو خاص اسی مقصد کے لیے تیار کی جاتی تھیں۔ یوں قرآنِ مجید عہدِ نبوی ہی میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ **لفظ قرآن کا معنٰی ہے:** (K.B)

(A) کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب   (B) صبح کے وقت پڑھی جانے والی کتاب

(C) محفوظ کتاب   (D) آخری کتاب

2۔ **تمام مسلمانوں کو ایک قراءت اور لہجے پر متفق کرنے والی شخصیت ہیں:** (K.B)

(A) حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ   (B) حضرت عثمان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

(C) حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم   (D) حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

3۔ **کس جنگ میں قرآن مجید کے حفاظ کرام کثیر تعداد میں شہید ہوئے؟** (K.B)

(A) جنگِ یمامہ   (B) جنگِ یرموک   (C) جنگِ قادسیہ   (D) جنگِ جمل

4۔ **حکومتی سرپرستی میں حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی طرف سے قرآنِ مجید کی جمع و تدوین کے لیے سربراہ مقرر کیے گئے:** (K.B)

(A) حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ   (B) حضرت عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

(C) حضرت اسامہ بن زید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ   (D) حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

5۔ **حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے دور میں جمع کیا جانے والا قرآنِ مجید کا نسخہ کن کے پاس موجود تھا؟** (K.B)

(A) حضرت عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا   (B) حضرت حفصہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا

(C) حضرت اُمّ سَلَمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا   (D) حضرت اُمّ حبیبہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

6۔ **دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے:** (K.B)

(A) قرآن مجید   (B) انجیل   (C) تورات   (D) زبور

7۔ **قرآن مجید کتنے عرصے میں نازل ہوا؟** (K.B)

(A) 20 سال   (B) 21 سال   (C) 22 سال   (D) 23 سال

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

7	6	5	4	3	2	1
D	A	B	A	A	B	A

مشقی سوالات

(i) **درست جواب کا انتخاب کریں:**

www.ilmkidunya.com

1۔ لفظ قرآن کا معنی ہے: (K.B)
(A) کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب (B) صبح کے وقت پڑھی جانے والی کتاب
(C) محفوظ کتاب (D) آخری کتاب

2۔ تمام مسلمانوں کو ایک قراءت اور لہجے پر متفق کرنے والی شخصیت ہیں: (K.B)
(A) حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنۡہُ (B) حضرت عثمان رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنۡہُ
(C) حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم (D) حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنۡہُ

3۔ کس جنگ میں قرآن مجید کے حفاظ کرام کثیر تعداد میں شہید ہوئے؟ (K.B)
(A) جنگِ یمامہ (B) جنگِ یرموک (C) جنگِ قادسیہ (D) جنگِ جمل

4۔ حکومتی سرپرستی میں حضرت ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنۡہُ کی طرف سے قرآنِ مجید کی جمع و تدوین کے لیے سربراہ مقرر کیے گئے: (K.B)
(A) حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنۡہُ (B) حضرت عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنۡہُ
(C) حضرت اسامہ بن زید رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنۡہُ (D) حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنۡہُ

5۔ حضرت ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنۡہُ کے دور میں جمع کیا جانے والا قرآنِ مجید کا نسخہ کن کے پاس موجود تھا؟ (K.B)
(A) حضرت عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنۡہَا (B) حضرت حفصہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنۡہَا
(C) حضرت اُمّ سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنۡہَا (D) حضرت اُمّ حبیبہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنۡہُ

مشق کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

5	4	3	2	1
B	A	A	B	A

(ii) **مختصر جواب دیں:**

1۔ **قرآنِ مجید کا مختصر تعارف قلم بند کریں۔**
جواب: دیکھئے مختصر سوالات

2۔ **قرآنِ مجید ایک عالم گیر کتاب ہے۔ وضاحت کریں۔**
جواب: دیکھئے مختصر سوالات

3۔ **قرآنِ مجید کے قیامت تک کے لیے محفوظ ہونے کی وجہ بیان کریں۔**
جواب: دیکھئے مختصر سوالات

4۔ **قرآنِ مجید کا اعجاز تحریر کریں۔**
جواب: دیکھئے مختصر سوالات

5۔ **عہدِ رسالت میں تدوینِ قرآنِ مجید کی وضاحت کریں۔**
جواب: دیکھئے مختصر سوالات

(iii) **تفصیلی جواب دیں:**

1۔ **عہدِ صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنۡہُمۡ میں جمع تدوینِ قرآنِ مجید کے احوال بیان کریں۔**
جواب: دیکھئے تفصیلی سوالات

(ج) حدیثِ نبوی (خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ)

www.ilmkidunya.com

تفصیلی سوالات

سوال 1: حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی ضرورت و اہمیت تحریر کریں۔ (مشقی سوال نمبر 1) (U.B+A.B)

جواب: **حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی ضرورت و اہمیت**

حدیث کا لغوی معنیٰ:

عربی زبان میں لفظ "حدیث" وہی مفہوم رکھتا ہے۔ جو ہم "اردو میں گفتگو کلام یا بات" سے مراد لیتے ہیں۔

حدیث کا اصطلاحی مفہوم:

حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی حیات طیبہ حقیقت میں قرآن مجید کی قولی اور عملی تفسیر و تشریح ہے اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے انہی اقوال، اعمال اور احوال کا نام حدیث ہے۔

حدیث کی اقسام

حدیث مبارکہ کی مندرجہ ذیل تین اقسام ہیں :

حدیث قولی:

حضور خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ گفتگو اور بات کے ذریعے سے پیام الٰہی کو لوگوں تک پہنچاتے، اپنی تقریر اور بیان سے کتاب اللہ کی شرح کرتے اسے حدیث قولی کہا جاتا ہے۔

حدیث فعلی:

وہ کام جو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے خود کیا اور اپنی امت کو اس پر عمل کر کے اس کو دکھلایا۔ اسے حدیث فعلی کہا جاتا ہے۔

حدیث تقریری:

جو کام آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے سامنے ہوتے اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اُن کو دیکھ کر یا سن کر خاموش رہتے تو اسے بھی دین کا حصہ سمجھا جاتا تھا کیونکہ اگر وہ امور منشاء دین کے منافی ہوتے تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ یقیناً ان کی اصلاح کرتے یا منع فرماتے۔ اس کو حدیث تقریری کہا جاتا ہے۔

حدیث کی دینی حیثیت

حدیث کا دین میں کیا درجہ ہے؟ اس کو ذہن نشین کرنے کے لئے حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی درج ذیل حیثیت کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ جس کو قرآن پاک نے نہایت وضاحت سے بیان کیا ہے۔

اسوۂ حسنہ:

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی ذات میں ہر مومن کے لئے اسوہ حسنہ موجود ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے زندگی کے ہر شعبے میں انسانیت کی رہنمائی کی۔ اللہ نے فرمایا:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللهَ كَثِيْرًا (الاحزاب، ۳۳: ۲۱)

ترجمہ: "یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ (کی ذات) میں بہترین نمونہ موجود ہے ہر اس شخص کے لیے جو اللہ (سے ملنے) کی اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہے۔"

اتباعِ رسول خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ:

آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اتباع ہم سب پر فرض ہے۔ اللہ نے کئی مقامات پر اتباع رسول خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تاکید فرمائی۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہوا:

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَکَلِمٰتِہٖ وَاتَّبِعُوْہُ (الاعراف،۷: ۱۵۸)

ترجمہ: "سو تم اللہ اور اس کے نبی اُمّی پر ایمان لاؤ جو اللہ پر اور اس کے سارے کلاموں پر ایمان رکھتا ہے۔ تم انہی کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پا سکو۔"

احکاماتِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ:

نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ جن باتوں کا حکم دیں ان پر عمل کرنا اور جس سے منع فرمائیں۔ اس سے رکنا ضروری ہے۔ اللہ نے ارشاد فرمایا:

وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ ۚ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا ۚ (الحشر،۵۹: ۷)

ترجمہ: "اور جو کچھ رسول خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تمہیں دیں سو اسے لے لیا کرو اور جس سے تمہیں منع کریں اس سے رک جایا کرو۔"

اطاعتِ رسول خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ:

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے احکامات کو ماننا مومنوں پر فرض ہے۔ چنانچہ ارشاد ربانی ہے۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ (محمد،۴۷: ۳۳)

ترجمہ: "اے ایمان والو! تم اللہ کی اطاعت کیا کرو اور رسول خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کیا کرو۔"

ہدایت کا راستہ:

حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرنے سے ہدایت اور سیدھی راہ نصیب ہوتی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

وَاِنْ تُطِیْعُوْہُ تَھْتَدُوْا ؕ (النور،۲۴: ۵۴)

ترجمہ: "اور اگر تم ان (رسول خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پا جاؤ گے۔"

حدیث، قرآن کی تفصیل:

حدیث یا سنت قرآن مجید کی تفصیل ہے۔ اور حقیقت میں انبیاء کی بعثت کا ایک بنیادی مقصد اللہ کے احکامات کی تشریح بھی تھا۔ چنانچہ فرمایا گیا۔

وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ الذِّکْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیْھِمْ (النحل،۱۶: ۴۴)

ترجمہ: "اور ہم نے آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی طرف یہ ذکر (قرآن) نازل کیا ہے تاکہ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ لوگوں کے لیے وہ احکام خوب واضح کر دیں جو ان کی طرف اتارے گئے ہیں۔"

رسول اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ہر بات وحی الٰہی:

حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ہر قول اور عمل اللہ کی منشاء کے مطابق ہے۔

www.ilmkidunya.com

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ (النجم، ۵۳: ۳-۴)

ترجمہ: ”اور وہ اپنی خواہش سے کلام نہیں کرتے، ان کا کلام تو صرف وحی ہوتا ہے جو انہیں کی جاتی ہے۔“

اطاعت رسول خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اہمیت:

رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت نہ کرنے سے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔ ارشاد ربانی ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ (محمد، ۴۷: ۳۳)

ترجمہ: ”اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کیا کرو اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کیا کرو اور اپنے اعمال ضائع مت کرو۔“

اطاعت رسول خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے انکار، دوزخ کا سبب:

اطاعت رسول خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے منہ موڑنے والوں کو بروز قیامت دوزخ کا ایندھن بنا دیا جائے گا۔ اللہ نے فرمایا

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا (الاحزاب، ۳۳: ۶۶)

ترجمہ: ”جس دن ان کے منہ آتش دوزخ میں الٹائے جائیں گے تو وہ کہیں گے اے کاش ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور ہم نے رسول خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کی ہوتی۔“

اللہ کی محبت حاصل کرنے کا طریقہ:

جو مسلمان رسول خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرے گا اس کو نہ صرف اللہ کی محبت حاصل ہو گی بلکہ اسکے گناہوں کو بھی معاف کر دیا جائے گا۔ قرآن میں فرمایا گیا۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (آل عمران، ۳: ۳۱)

ترجمہ: ”آپ کہہ دیں اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، تب اللہ تمہیں اپنا محبوب بنا لے گا اور تمہارے لیے تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے۔“

حدیث کی دینی حیثیت اور ارشادِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

قرآن وسنت سے رہنمائی:

قرآن وسنت ہماری رہنمائی کا ذریعہ ہے اور یہی صراطِ مستقیم ہے۔ حدیثِ نبوی ہے۔

”میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں۔ جب تک انہیں تھامے رکھو گے کبھی گمراہ نہ ہوں گے۔ وہ چیزیں قرآن اور میری سنت ہیں۔“ (خطبہ حجۃ الوداع)

جنت میں داخلہ:

نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک موقع پر فرمایا:

”میرا ہر امتی جنت میں جائے گا سوائے اس کے جو انکار کرے۔“ عرض کیا گیا کہ انکار کرنے والا شخص کون ہو گا؟

فرمایا: ”جو میری اطاعت کرے گا وہ جنت میں جائے گا اور جو نافرمانی کرے گا وہ انکار کرنے والا ہو گا۔“

ایمان کی حقیقت:

اللہ کی محبت حاصل کرنے کا طریقہ نبی پاک خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت کی پختگی کو قرار دیا گیا۔ نبی پاک خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے ماں باپ، اس کی اولاد اور تمام انسانوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔"

اطاعت رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ **۔ اطاعت الٰہی**

نبی پاک خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت حقیقت میں اللہ کی اطاعت ہے۔ ارشاد نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہے

"جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔"

حاصل کلام:

ان آیات اور احادیث سے معلوم ہوا کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے جس قدر امت کو ہدایات فرمائیں، ان کی حیثیت ایک قانون جیسی ہے۔

آپ کا حکم حقیقت میں اللہ کا حکم ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سنت نبوی کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

سوال 2: منتخب احادیثِ مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔ (K.B)

جواب:

منتخب احادیثِ مبارکہ

1۔ اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِيَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ۔ (مسند احمد: 9153)

ترجمہ: مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہتر ہیں۔

2۔ مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيْرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا۔ (سنن ابی داود: 4943)

ترجمہ: جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا، اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں۔

3۔ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوااللهَ وَأَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ، فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا، فَاتَّقُوااللهَ وَأَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ، خُذُوْا مَاحَلَّ، وَدَعُوْا مَاحَرُمَ (سنن ابنِ ماجہ: 2144)

ترجمہ: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے (اعتدال کے ساتھ) روزی طلب کرو، کیوں کہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگرچہ اس (رزق کے حصول) میں دیر ہو جائے، چناں چہ اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو، جو حلال ہے، وہ لے لو اور جو حرام ہے، وہ چھوڑ دو۔

4۔ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهٗ رِزْقُهٗ وَيُنْسَأَ لَهٗ فِي أَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ (صحیح مسلم: 6524)

ترجمہ: جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ صلہ رحمی (اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرے۔

5۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ، قَالَ: "اَلشِّرْكُ بِاللهِ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَقَوْلُ الزُّوْرِ" (صحیح مسلم: 88)

ترجمہ: رسولُ الله خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کبیرہ گناہوں کے بارے میں فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔

www.ilmkidunya.com

6۔ إِنَّ إِخْوَانَكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ، فَمَنْ كَانَ أُخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ، فَلْيُطْعِمْهُ، مِمَّا يَأْكُلُ، وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ، وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَايَغْلِبُهُمْ، فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ مَايَغْلِبُهُمْ فَأَعِينُوهُمْ (صحیح بخاری:2545)

ترجمہ: تمھارے غلام تمھارے بھائی ہیں، انھیں اللہ تعالیٰ نے تمھارے ماتحت رکھا ہے، چناں چہ جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو، اسے چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی لباس پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے اور ان سے وہ کام نہ لو جو ان کی طاقت سے زیادہ ہو اور اگر ایسے کام کی انھیں زحمت دو تو خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔

7۔ مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ، وَمَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِي غَيْرِهِ فَقَدْ خَانَهُ (سنن ابی داؤد:3657)

ترجمہ: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہو گا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔

8۔ اَلْحَيَاءُ لَايَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ (صحیح مسلم:37)

ترجمہ: حیا سے ہمیشہ بھلائی پیدا ہوتی ہے۔

9۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا۔ (سنن ابن ماجہ:925)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے فائدہ دینے والا علم، حلال روزی اور قبولیت والا عمل مانگتا ہوں۔

10۔ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: دَمُهُ، وَمَالُهُ، وَعِرْضُهُ۔ (صحیح مسلم:2564)

ترجمہ: ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے۔

سوال 3: اسماء الحسنیٰ بمعہ ترجمہ لکھیں۔ (کوئی سے بیس) (K.B)

جواب:

اسماء الحسنیٰ

اَلْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

1-	اَلرَّحْمٰنُ (نہایت مہربان)	2-	اَلرَّحِيْمُ (ہمیشہ رحم فرمانے والا)
3-	اَلْمَلِكُ (بادشاہ)	4-	اَلْقُدُّوْسُ (ہر عیب سے پاک)
5-	اَلسَّلَامُ (سلامتی دینے والا)	6-	اَلْمُؤْمِنُ (امان بخشنے والا)
7-	اَلْمُهَيْمِنُ (حفاظت فرمانے والا)	8-	اَلْعَزِيْزُ (عزت اور غلبے والا)
9-	اَلْجَبَّارُ (بہت زبردست)	10-	اَلْمُتَكَبِّرُ (بہت بڑائی والا)
11-	اَلْخَالِقُ (پیدا کرنے والا)	12-	اَلْبَارِئُ (عدم سے وجود میں لانے والا)
13-	اَلْمُصَوِّرُ (شکل و صورت عطا کرنے والا)	14-	اَلْغَفَّارُ (بہت بخشنے والا)
15-	اَلْقَهَّارُ (سب پر غالب)	16-	اَلْوَهَّابُ (بہت عطا فرمانے والا)
17-	اَلرَّزَّاقُ (بہت رزق دینے والا)	18-	اَلْفَتَّاحُ (بڑا مشکل کشا)
19-	اَلْعَلِيْمُ (بہت جاننے والا)	20-	اَلْقَابِضُ (روزی تنگ کرنے والا)

﴿مختصر سوالات﴾

www.ilmkidunya.com

سوال 1: حدیث سے کیا مراد ہے؟ (K.B)

جواب:

حدیث

حدیث کے لفظی معنی بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے، یعنی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ کی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ موجودگی میں کیا گیا اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیثِ نبوی کہلاتا ہے۔

سوال 2: حضور خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے عمدہ اخلاق والا کسے قرار دیا ہے؟ (K.B+A.B)

جواب:

عمدہ اخلاق والا

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِيَارُ‌ہُمْ لِنِسَائِهِمْ۔ (مسند احمد: 9153)

ترجمہ: مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہتر ہیں۔

سوال 3: حدیث کی اہمیت سے متعلق قرآن مجید کی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔ (K.B)

جواب:

حدیث کی اہمیت

حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اہمیت و فضیلت کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن مجید ارشاد فرماتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ۝ (سُوْرَة محمد: 33)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع مت کرو۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

سوال 4: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے غلط فتویٰ دینے کی کس طرح مذمت فرمائی؟ (K.B)

جواب:

غلط فتویٰ کی مذمت

نبی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے غلط فتویٰ دینے کے متعلق ارشاد فرمایا:

مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ، وَمَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيْهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِيْ غَيْرِهٖ فَقَدْ خَانَهُ (سنن ابی داود: 3657)

ترجمہ: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہوگا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔

سوال 5: رزقِ حلال سے متعلق حضور خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کیا ارشاد فرمایا؟ (K.B+A.B)

جواب:

حدیث کی اہمیت

نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے رزقِ حلال کے متعلق فرمایا:

أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللهَ وَأَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ، فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا، فَاتَّقُوا اللهَ وَأَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ، خُذُوْا مَا حَلَّ، وَدَعُوْا مَا حَرُمَ

(سنن ابنِ ماجہ: 2144)

ترجمہ: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے (اعتدال کے ساتھ) روزی طلب کرو، کیوں کہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا، اگرچہ اس (رزق کے حصول) میں دیر ہو جائے، چناں چہ اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو، جو حلال ہے، وہ لے لو اور جو حرام ہے، وہ چھوڑ دو۔

سوال 6: نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے غلاموں کے متعلق کیا تاکید فرمائی؟ (K.B+A.B)

www.ilmkidunya.com

جواب:

غلاموں سے حسنِ سلوک

نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے غلاموں کے حقوق کے متعلق ارشاد فرمایا:

إِنَّ إِخْوَانَكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ، فَمَنْ كَانَ أُخُوْهُ تَحْتَ يَدِهٖ. فَلْيُطْعِمْهُ، مِمَّا يَأْكُلُ، وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ، وَلَا تُكَلِّفُوْهُمْ مَايَغْلِبُهُمْ، فَإِنْ كَلَّفْتُمُوْهُمْ مَايَغْلِبُهُمْ فَأَعِيْنُوْهُمْ (صحیح بخاری: 2545)

ترجمہ: تمھارے غلام تمھارے بھائی ہیں، انھیں اللہ تعالیٰ نے تمھارے ماتحت رکھا ہے، چنانچہ جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو، اسے چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی لباس پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے اور ان سے وہ کام نہ لو جو ان کی طاقت سے زیادہ ہو اور اگر ایسے کام کی انھیں زحمت دو تو خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔

سوال7: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کن گناہوں کو کبیرہ گناہ قرار دیا؟ (K.B+A.B)

جواب:

کبیرہ گناہ

حضور خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ، قَالَ: "اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَقَوْلُ الزُّوْرِ" (صحیح مسلم: 88)

ترجمہ: رسولُ اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کبیرہ گناہوں کے بارے میں فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔

﴿کثیر الانتخابی سوالات﴾

1۔ **کوئی ایسا کام جو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سامنے کیا گیا:** (K.B)
(A) صفت (B) قول (C) تقریر (D) عمل

2۔ **قرآنِ مجید کی توضیح و تشریح کا پہلا عملی ماخذ ہے:** (K.B)
(A) حدیثِ نبوی (B) عملِ اہل بیت (C) عملِ صحابہ کرام (D) عملِ تابعین

3۔ **حدیث مبارکہ کے مطابق رزق میں وسعت ہوتی ہے:** (K.B)
(A) سیر و سیاحت سے (B) صلہ رحمی سے (C) تجارت سے (D) علم حاصل کرنے سے

4۔ **غلط مشورہ دینے کو قرار دیا گیا ہے:** (K.B)
(A) خیانت (B) گناہ (C) جھوٹ (D) خود غرضی

5۔ **گناہِ کبیرہ میں سے ہے:** (K.B)
(A) بخل (B) والدین کی نافرمانی (C) فضول خرچی (D) اونچا بولنا

6۔ **وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی طرف ہو کہلاتا ہے:** (K.B)
(A) حدیث (B) سنت (C) فرض (D) واجب

7۔ **مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو بہترین ہے:** (K.B)
(A) مال میں (B) اخلاق میں (C) عمل میں (D) علم میں

8۔ **نبی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا وہ ہم میں سے نہیں جو رحم نہیں کرتا:** (K.B)
(A) چھوٹوں پر (B) غلاموں پر (C) عورتوں پر (D) بزرگوں پر

9۔ **جس شخص کو کسی نے ________ کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہو گا۔** (K.B)

www.ilmkidunya.com

(A) ایمان　(B) علم　(C) وضو　(D) روزے

10۔ ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون، مال اور ________ حرام ہے۔ (K.B)

(A) اولاد　(B) عزت　(C) گھر　(D) والدین

11۔ الرحیم کے معنی ہیں: (K.B)

(A) نہایت مہربان　(B) ہمیشہ رحم فرمانے والا　(C) امان بخشنے والا　(D) بہت عطا فرمانے والا

12۔ الوہاب کے معنی ہیں: (K.B)

(A) نہایت مہربان　(B) ہمیشہ رحم فرمانے والا　(C) امان بخشنے والا　(D) بہت عطا فرمانے والا

13۔ الرحمن کے معنی ہیں: (K.B)

(A) نہایت مہربان　(B) ہمیشہ رحم فرمانے والا　(C) امان بخشنے والا　(D) بہت عطا فرمانے والا

14۔ المؤمن کے معنی ہیں: (K.B)

(A) نہایت مہربان　(B) ہمیشہ رحم فرمانے والا　(C) امان بخشنے والا　(D) بہت عطا فرمانے والا

15۔ العلیم کے معنی ہیں: (K.B)

(A) بہت جاننے والا　(B) روزی تنگ کرنے والا　(C) حفاظت فرمانے والا　(D) عدم سے وجود میں لانے والا

16۔ الباری کے معنی ہیں: (K.B)

(A) بہت جاننے والا　(B) روزی تنگ کرنے والا　(C) حفاظت فرمانے والا　(D) عدم سے وجود میں لانے والا

17۔ القابض کے معنی ہیں: (K.B)

(A) بہت جاننے والا　(B) روزی تنگ کرنے والا　(C) حفاظت فرمانے والا　(D) عدم سے وجود میں لانے والا

18۔ المھیمن کے معنی ہیں: (K.B)

(A) بہت جاننے والا　(B) روزی تنگ کرنے والا　(C) حفاظت فرمانے والا　(D) عدم سے وجود میں لانے والا

19۔ العزیز کے معنی ہیں: (K.B)

(A) عزت اور غلبے والا　(B) ہر عیب سے پاک　(C) بادشاہ　(D) سلامتی دینے والا

20۔ القدوس کے معنی ہیں: (K.B)

(A) عزت اور غلبے والا　(B) ہر عیب سے پاک　(C) بادشاہ　(D) سلامتی دینے والا

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
D	B	A	B	A	B	A	B	A	C
20	19	18	17	16	15	14	13	12	11
B	A	C	B	D	A	C	A	D	B

www.ilmkidunya.com

مشقی سوالات

(i) درست جواب کا انتخاب کریں:

1۔ کوئی ایسا کام جو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے سامنے کیا گیا: (K.B)

(A) صفت (B) قول (C) تقریر (D) عمل

2۔ قرآنِ مجید کی توضیح و تشریح کا پہلا عملی ماخذ ہے: (K.B)

(A) حدیثِ نبوی (B) عملِ اہل بیت (C) عملِ صحابہ کرام (D) عملِ تابعین

3۔ حدیث مبارکہ کے مطابق رزق میں وسعت ہوتی ہے: (K.B)

(A) سیر وسیاحت سے (B) صلہ رحمی سے (C) تجارت سے (D) علم حاصل کرنے سے

4۔ غلط مشورہ دینے کو قرار دیا گیا ہے: (K.B)

(A) خیانت (B) گناہ (C) جھوٹ (D) خود غرضی

5۔ گناہِ کبیرہ ہے: (K.B)

(A) بخل (B) والدین کی نافرمانی (C) فضول خرچی (D) اونچا بولنا

مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

5	4	3	2	1
B	A	B	A	C

(ii) مختصر جواب دیں:

1۔ حدیث سے کیا مراد ہے؟

جواب: دیکھئے مختصر سوالات

2۔ حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے عمدہ اخلاق والا کسے قرار دیا ہے؟

جواب: دیکھئے مختصر سوالات

3۔ حدیث کی اہمیت سے متعلق قرآنِ مجید کی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: دیکھئے مختصر سوالات

4۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے غلط فتویٰ دینے کی کس طرح مذمت فرمائی؟

جواب: دیکھئے مختصر سوالات

5۔ رزقِ حلال سے متعلق حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: دیکھئے مختصر سوالات

(iii) تفصیلی جواب دیں:

1۔ حدیثِ نبوی کی ضرورت واہمیت تحریر کریں۔

جواب: دیکھئے تفصیلی سوالات

www.ilmkidunya.com

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40 منٹ — کل نمبر: 25

سوال 1: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (7×1=7)

(i) **تمام مسلمانوں کو ایک قراءت اور لہجے پر متفق کرنے والی شخصیت ہیں:** (K.B)

(A) حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (B) حضرت عثمان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

(C) حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم (D) حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

(ii) **کس جنگ میں قرآن مجید کے حفاظ کرام کثیر تعداد میں شہید ہوئے؟** (K.B)

(A) جنگِ یمامہ (B) جنگِ یرموک (C) جنگِ قادسیہ (D) جنگِ جمل

(iii) **غلط مشورہ دینے کو قرار دیا گیا ہے:**

(A) خیانت (B) گناہ (C) جھوٹ (D) خود غرضی

(iv) **گناہِ کبیرہ میں سے ہے:**

(A) بخل (B) والدین کی نافرمانی (C) فضول خرچی (D) اونچا بولنا

(v) **حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے دور میں جمع کیا جانے والا قرآنِ مجید کا نسخہ کن کے پاس موجود تھا؟** (K.B)

(A) حضرت عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا (B) حضرت حفصہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا

(C) حضرت اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا (D) حضرت اُمِّ حبیبہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

(vi) **دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے:** (K.B)

(A) قرآن مجید (B) انجیل (C) تورات (D) زبور

(vii) **ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون، مال اور ________ حرام ہے۔**

(A) اولاد (B) عزت (C) گھر (D) والدین

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (5×2=10)

(i) قرآن مجید کا اعجاز تحریر کریں۔

(ii) عہدِ رسالت میں تدوینِ قرآن مجید کی وضاحت کریں۔

(iii) حدیث سے کیا مراد ہے؟

(iv) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے غلط فتویٰ دینے کی کس طرح مذمت فرمائی؟

(v) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عمدہ اخلاق والا کسے قرار دیا ہے؟

سوال 3: درج ذیل سوال کا تفصیلاً جواب لکھیں۔ (8×1=8)

عہدِ رسالت میں تدوینِ قرآن مجید کی وضاحت کریں۔

www.ilmkidunya.com